حضور انور کا دورہ جرمنی اور جلسہ سالانہ جرمنی کی روداد، خدا تعالیٰ کے فضلوں کا تذکرہ اور شکر گزاری کے جذبات، مہمانوں کے تاثرات

انسان کو چاہئے کہ ہر وقت دعا کا طالب رہے اور خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی تحدیث کرنی چاہئے

کارکنان جلسہ کا شکریہ، بعض چھوٹی چھوٹی کمیاں تو بڑے انتظامات میں رہ جاتی ہیں، ان پر نظر رکھیں۔ آئندہ مزید بہتری پیدا ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 جون 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 جون 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کو چاہئے کہ ہر وقت اور ہر حالت میں دعا کا طالب رہے اور خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی تحدیث کرنی چاہئے اس سے خدا تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے۔ حضور انور نے اپنے حالیہ دورہ جرمنی اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی روداد بیان کی۔ خدا تعالیٰ کی شکر گزاری کے طور پر ایمان افروز واقعات، خدا تعالیٰ کے فضلوں، برکات اور اس کے انعامات کا تذکرہ فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ جرمنی کے جلسے اور دوسرے پروگراموں کے ذریعہ ان دنوں میں وسیع پیمانے پر ملک کے وسیع حصے میں دین حق اور احمدیت کا پیغام پہنچا۔ فرمایا کہ دلوں تک پہنچنا تو بغیر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی مرضی کے ممکن نہیں۔ بعض دفعہ پر جوش مقررین کی تقریریں بھی اثر نہیں کرتیں لیکن ایک سادہ اور عام فہم انداز میں بات اثر کر جاتی ہے۔ پس اس کے نظارے ہم نے جلسے پر مشاہدہ کئے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشرقی یورپ اور جرمنی کے ہمسایہ ممالک سے بہت سے لوگ جلسے پر آئے ہوئے تھے، ان مہمانوں کے ساتھ ملاقاتیں بھی ہوئیں، سوال و جواب بھی ہوئے اور بعض نے حق کو شناخت کر کے اس موقع پر بیعتیں بھی کیں۔

حضور انور نے جلسہ پر آئے ہوئے مہمانوں کے تاثرات بھی بیان فرمائے۔ جس میں انہوں نے اس طرح اظہار کیا کہ محبت، اخلاص اور بے لوث خدمت کا مظاہرہ انہوں نے دیکھا۔ جلسے کے انتظامات میں غیر معمولی وسعت اور نمایاں تبدیلی محسوس کی۔ زندگی میں پہلی دفعہ اتنے اچھے لوگوں سے ملاقات ہوئی، دین حق کے پیغام نے سب سے زیادہ متاثر کیا جواب یہاں سے ملا۔ سب کچھ اچھے طریقے سے آرگنائز کیا گیا تھا۔ یہاں ڈسپلن تھا۔ سب سے زیادہ اس بات نے متاثر کیا کہ سب لوگ خدا کے نزدیک برابر ہیں۔ سب میں برداشت ہے، مذہب، قوم اور زبان کی وجہ سے آپس میں اختلافات نہیں ہیں۔ یہاں کی ہر چیز مسحور کن ہے۔ خلیفۃ المسیح کا پیغام حق پہنچانے کا انداز ہی نرالا ہے۔ جلسے کا ماحول ایسا روحانی نظارہ ہے جس نے روح کی گہرائی تک اثر کیا۔ خلیفہ وقت کو دیکھ کر اور ان کی تقاریر سن کر احمدیت کے بارے میں نظریہ تبدیل ہو گیا۔ جلسہ کا ماحول عجیب محبت اور یگانگت سے پر ہوا ہوا تھا۔ اس بات نے بھی بہت متاثر کیا کہ وہاں پر سینکڑوں لوگ بغیر کسی معاوضہ کے رضا کارانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ خلیفہ وقت کی تقاریر سیدھے راستے کی طرف ہدایت دینے والی تھیں، پیار، بھائی چارہ اتحاد اور یگانگت ان کے الفاظ میں ملی ہوئی تھی، ایسی منظم تنظیم زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ جماعت احمدیہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ زندہ خدا تعالیٰ کی ہستی آج بھی موجود ہے۔

حضور انور نے انتظامیہ کو توجہ دلانے والی بعض باتوں کا بھی ذکر فرمایا۔ فرمایا کہ جہاں اتنا بڑا پروگرام ہو وہاں کچھ نہ کچھ تو کمیاں اور کمزوریاں رہ جاتی ہیں لیکن بہر حال ان کو دور کرنا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ہمیں اپنی کمزوریوں کی طرف بھی نظر رکھنی چاہئے۔ جن باتوں کی طرف توجہ دلائی ان میں عورتوں والے حصے میں روٹی اور سالن کا بہت زیادہ ضیاع ہے۔ جرمنی کی انتظامیہ خاص طور پر لجنہ کو چاہئے کہ کھانے والیوں کو اس طرف توجہ دلاتی رہیں۔ پھر مہمانوں کی جلسہ گاہ سے دور رہائش کا مسئلہ تھا۔ انتظامیہ کو ایسے مہمانوں کی جلسہ گاہ سے قریب رہائش کا انتظام کرنا چاہئے۔ لوگوں کا رستوں اور جگہ جگہ گند پھینکنا اور صفائی کا خیال نہ رکھنا، اس طرف آئندہ لوگوں کو خاص خیال رکھنا چاہئے۔ پھر یہ کہ شاملین جلسہ کا سپیشل کسی کھانے کی فرمائش کرنا مناسب نہیں، جو بھی کھانے کا انتظام ہو اسی پر اکتفاء اور صبر کرنا چاہئے۔ فرمایا کہ پھر بعض کارکن بعض معاملات میں سخت ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے۔ کارکنوں کو ہمیشہ نرمی اور سہولت کا سلوک ہی کرنا چاہئے۔ بہر حال مجموعی طور پر جلسے کے انتظامات بہت اچھے تھے۔ افسر جلسہ سالانہ اور ان کی ٹیم نے گزشتہ سالوں کی نسبت بہت بہتر کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو جزا دے جنہوں نے بڑی محنت سے کام کیا۔ تمام کارکنان کا بہت بہت شکریہ۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسی طرح دورے کے دوران دو بیوت الذکر کے بھی افتتاح ہوئے۔ افتتاحی تقاریب میں اہم شخصیات نے شرکت کی، جماعت کے اس نیک کام کو سراہا اور اپنے نیک تاثرات کا اظہار بھی کیا۔ اس موقع پر بھی حضور انور نے تقاریر کیں اور میڈیا کو انٹرویوز دیئے۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ اور دیگر پروگراموں کی میڈیا کوریج کا بھی ذکر فرمایا اور فرمایا کہ الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے تقریباً 107 ملین لوگوں تک دین حق کی خوبصورت تعلیم اور احمدیت کا پیغام پہنچا۔ فرمایا پس جلسہ سالانہ جہاں اپنوں کے لئے روحانی و تربیتی ترقی کا باعث بنتا ہے وہاں غیروں کو بھی دین حق کی حقیقی تصویر پیش کرنے کا باعث بنتا ہے اور اس طرح بیعتیں بھی ہوتی ہیں۔ حضور انور نے آخر پر مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد دین بدر صاحب درویش قادیان کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔